بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

شِیَع رفرقے کے بارے میں

مؤلّف : محمد شیخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 05 اپریل 2024

57

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

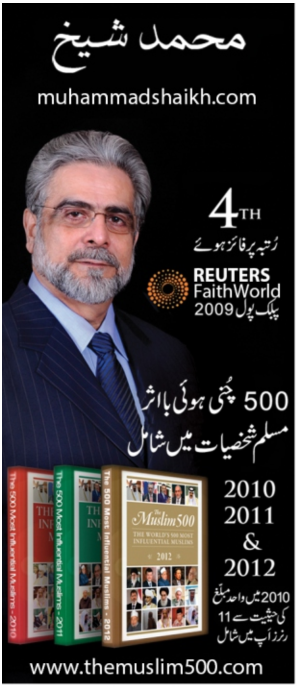

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔ ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

سوشل میڈیا نیٹ ورک

- YouTube
- facebook
- App Store
- Google play
- Instagram
- tv
- androidtv
- Roku
- amazon fireTV
- NVIDIA SHIELD
- OTT PLAYER
- Podcasts
- TIKILIVE
- Mi Box
- jadoo
- Shava tv
- ZAAP TV
- wwiTV
- maaxTV
- RAVO
- CloudTV

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا،
7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 — اکاؤنٹ نمبر: 5042218
کینیڈا آئی پن: 026009593 — ٹرانزٹ نمبر: 15972
سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR — انسٹی ٹیوشن نمبر: 004
(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC
132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، راک ووڈ،
اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،
1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

تعارف ِکتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پرمبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرّرِ محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کررہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھُپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء۴:۸۲)

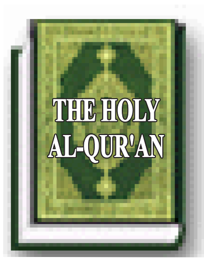

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ قف
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

١٩۔ بے شک اللہ کے نزدیک دین/فیصلہ
اسلام/سلامتی حاصل کرنا ہے۔
اور جن کو کتاب دی گئی انہوں نے
اختلاف نہیں کیا سوائے جب ان کے پاس
علم آیا آپس میں غلط کرنے کیلیئے
اور جو کوئی اللہ کی آیات سے کفر/انکار کرے گا
پس بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ
فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ
مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع

٧٨۔ اور جاھدو/تم جدوجہد کرو اللہ میں
جیسا جہاد/جدوجہد (اس کے راستے میں)
کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں چن لیا
اور اس نے دین/فیصلے
(یعنی اسلام/سلامتی کے حاصل کرنے) میں
تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں رکھی یہ تمہارے
باپ دادا ابراہیمؑ کی ملت/مذہب ہے
اور اس نے تمہارا نام پہلے سے
مسلمین/سر تسلیم خم کرنے والے/مسلمان رکھا
اور اس میں بھی تا کہ رسول تم پر گواہ ہو جائے
اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ
پس صلوٰۃ/نماز قائم کرو اور زکوٰۃ/جواز پیش کرو
اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑلو
وہ تمہارا اولیاء/سرپرست ہے۔
پس وہ نعمت دینے والا سرپرست ہے
اور نعمت دینے والا مددگار ہے۔

اَلرُّوْم ٣٠

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ
فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾

الروم ٣٠

٣٠۔ پس تُو یکسو ہو کر اپنی ذات کو دین/فیصلے کے لئے قائم کر لے۔
اللہ کی فطرت جس پر انسان کو فطر کیا گیا
اللہ کی خلقت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
وہ دین/فیصلہ قائم ہے،
اور لیکن لوگوں کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔

حنیفہ/جھکاؤ/مائل ہونا

١۔ کسی ایک طرف مضبوطی سے قائم ہونا یا مکمّل ایک طرف جھکاؤ ہونا۔

فطرت

٢۔ کوئی بھی پیدائشی یا ابتدائی بناوٹ جو کسی بھی شخص، جانور یا شئے/چیز کی مخصوص صفات اور خصوصیات ہوں (جیسے انسان کی فطرت)۔

الحجر ۱۵	الحجر ۱۵
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾	۹۔ بلاشبہ ہم نے ذکر ریاددہانی کو نازل کیا اور بیشک ہم ہی اُس (ذکر ریاددہانی) کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾	۱۰۔ اور تحقیق تجھ سے قبل ہم نے پہلے کے شیع رگروہوں میں بھیجا۔

الصّٰفّٰت ۳۷	صافّات ۳۷
سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾	۷۹۔ سلام رسلامتی ہو نوحؑ پر تمام جہانوں میں۔
وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾	۸۳۔ اور بیشک ابراہیمؑ ضرور اُس (یعنی نوحؑ) کے گروہ میں سے تھا۔

شیعہ رگروہ

۱۔ کوئی بھی گروہ، پارٹی یا جماعت کسی بھی مخصوص عقیدے اور اصول کے تحت متفق رجمع ہو۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا
وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا
شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ
وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾

۱۳۔ تمہارے دین /فیصلے سے شرع /راستہ وہی ہے
جو اِس کے ساتھ نوحؑ کو وصیت کی
اور جو ہم نے تیری طرف وحی کی
اور جو ہم نے اِس کے ساتھ
ابراہیمؑ کو اور موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو وصیت کی
یہ کہ دین /فیصلہ قائم کرو
اور تم اس میں تفرقہ نہ کرو۔
مشرک لوگوں کے اوپر یہ بڑی گراں ہے
جو تم اُن کو اِس کی طرف دعوت دیتے ہو۔
اللہ اپنی طرف جس کو چاہتا ہے چُنتا ہے
اور وہ اُس کی اپنی طرف ہدایت کرتا ہے
جو کوئی اُس کا نائب ہے۔

۲۱۔ کیا اُن کے شرکاء نے اُن کے لئے
دین /فیصلے میں سے شریعتیں /راستے بنائے
جس کی اللہ نے اس کے ساتھ
ہرگز اجازت نہیں دی تھی
اور اگر کلمہ تفصیل سے نہ ہوتا
تو ضرور اُن کے درمیان (فیصلہ) پورا ہو جاتا۔
اور بے شک جو ظالم ہیں
اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا
بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ
وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ
وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿١٥٠﴾

۱۵۰۔ بیشک وہ جو اللہ اور اُسکے رسولوں
کا کفر/انکار کرتے ہیں
اور وہ ارادہ کرتے ہیں کہ
وہ اللہ اور اُسکے رسولوں کے
درمیان فرق کریں اور وہ کہتے ہیں کہ
ہم بعض کے ساتھ ایمان لائیں گے
اور بعض کے ساتھ ہم کفر/انکار کریں گے۔
اور وہ ارادہ کرتے کہ وہ
اُسکے درمیان کا راستہ بنالیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾

۱۵۱۔ وہی ہیں جو حقیقت میں کافر ہیں۔
اور ہم نے کافروں کیلئے
رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ
يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ۧ

۱۵۲۔ اور وہ جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر
ایمان لائے اور وہ ہرگز اُن میں سے
کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے،
وہی ہیں جن کو عنقریب اُن کا اجر دیا جائے گا۔
اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ
مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ
وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی (یعنی برادری)
میں اُس کے مجرموں کو اکابر بنادیا ہے
تاکہ وہ اس میں منصوبے بنائیں۔
اور وہ منصوبے نہیں بناتے
سوائے اپنے نفسوں کے خلاف
اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ
اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا
وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

٦٥۔ کہدے وہ اس پر قادر ہے
یہ کہ تم پر عذاب ٹھہرائے تمہارے اوپر سے
یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
یا تمہیں گروہوں کا لباس پہنا کر
ایک دوسرے کو بدبختی کا مزہ چکھائے۔
دیکھو ہم کیسے آیات/نشانیوں کی
گردان کرتے ہیں (یعنی کسی زبان میں
بااصول طریقے سے بیان کرنا)
تاکہ وہ سمجھ سکیں۔

نکتہ

گردان/تصریف: کسی بھی لسان/زبان میں کسی لفظ کی یا طریقے کار کی متواتر اور منظّم گردان بیان کرنا۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ
وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا
يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ
يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ
وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ
إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾

۴۔ بیشک فرعون زمین میں اعلیٰ تھا اور اُس نے
اُسکے اہل کو گروہ بنا دیا تھا، وہ اُن میں سے
ایک گروہ کو کمزور کرتا ہے۔ وہ اُن کے
بیٹوں کو ذبح/ قربان کرتا ہے اور وہ اُن کی
عورتوں کو زندہ/ بے عزت کرتا ہے۔
بیشک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ
غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا
فَوَجَدَ فِيهَا
رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ
هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ
وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ
عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ
فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ
قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ
إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اور وہ (موسیٰؑ) المدینہ میں ایسے
وقت داخل ہوا جب وہاں کے لوگ
غفلت میں تھے پس اس میں
دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا
ایک اس کے گروہ میں سے تھا
اور دوسرا اس کے دشمن (کے گروہ)
میں سے تھا پس جو اس کے
گروہ میں سے تھا اس نے
اپنے دشمن (کے گروہ) کے خلاف اسکی
مدد چاہی پس موسیٰؑ نے اس کو گھونسہ مارا
اور (اسکی زندگی) اس پر پوری کر دی
اس نے کہا یہ عمل شیطان میں سے ہے
بے شک وہ واضح طور پر گمراہ کرنے
والا دشمن ہے۔

الانعام ٦	الْاَنْعَام ٦
١٥٣۔ اور بیشک یہ میرا صراط مستقیم / سیدھا راستہ ہے پس اُسکی اتباع / پیروی کرو	وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ
اورتُم (دوسرے) راستوں کی اتباع / پیروی نہ کرو	وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
پس تمھیں جدا کر دینگے / فرق ڈال دینگے اُسکے راستہ کے بارے میں۔	فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ
وہ تُمھیں اسکی وصیت کرتا ہے	ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
شاید کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾
١٥٩۔ بیشک جنہوں نے اپنے دین / فیصلے میں فرق کیا اور ہو گئے گروہ	اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا
تیرا ہرگز اُن سے کسی شئے میں کوئی تعلق نہیں۔	لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ
بیشک اُن کا امر اللہ کی طرف ہے پھر وہ	اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
اُن کو پیشنگوئی کریگا اس کے ساتھ جو وہ کرر ہے تھے۔	ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

الروم ٣٠	الرُّوْم ٣٠
٣٢۔ ان میں سے جنہوں نے کہ اپنے دین / فیصلے میں تفرقہ کیا	مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ
اور وہ ہو گئے گروہ۔	وَكَانُوْا شِیَعًا ؕ
ہر جماعت فرحت / خوشی محسوس کرتی ہے ساتھ جو کچھ ان کے پاس ہے۔	كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾

البقرة ٢	اَلْبَقَرَة ٢

١٢٩۔ اے ہمارے رب اُن میں اُنہیں میں سے
ایک رسول مبعوث /مقرر کر دے
جو اُن پر تیری آیات کی تلاوت کرے
اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے
اور اُن کو تزکیہ/ جواز پیش کرے۔
بے شک تُو زبردست، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ
رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ
وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾

الزخرف ۴۳	اَلزُّخۡرُف ٤٣

٣٦۔ اور جو کوئی ذکرِ رحمان سے آنکھیں بند کرے گا
ہم اس کے لئے شیطان مقرر کر دیں گے
پھر وہ اُس سے جُڑ جائے گا۔

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ
نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا
فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿۳۶﴾

٣٧۔ اور بیشک وہ اُن کو (اللہ کے) راستے
کے بارے میں روکتے رہیں گے۔
اور وہ حساب لگائیں گے
کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ
وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ
لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ اور جب امر پورا کیا گیا تو شیطان نے کہا
بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا
حق کا وعدہ اور میں نے بھی
تم سے وعدہ کیا تھا
پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی
اور میری تم پر کوئی سلطانیت نہیں تھی
سوائے یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی
پس تم نے مجھے جواب دیا
پس اب مجھے ملامت نہ کرو
اور اپنے نفسوں کو ملامت کرو
اب میں تمہارا فریاد رس نہیں ہوں
اور نہ ہی تم میرے فریاد رس ہو
بے شک میں تو پہلے ہی سے
اُس کا انکاری ہوں جس میں تم نے
مجھے شریک بنایا تھا بے شک
ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ
فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ
مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦

٦۔ اور جو کچھ بھی اللہ نے ان سے
اپنے رسول کو دلوایا، پس جس کے لئے
تم نے اپنے خیالات اور سواریاں نہیں
دوڑائیں۔ اور لیکن اللہ اپنے رسولوں کو
جس پر چاہے تسلط/غلبہ دیتا ہے
اور اللہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اَلْمُجَادَلَة ۵۸

المجادلہ ۵۸

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ بیشک وہ جو اللہ اور اس کے رسول کی
مخالفت کرتے ہیں
وہی ہیں جو ذلیل/پستی میں ہیں۔

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ
فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ
أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ
أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ
هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ان پر شیطان نے قابو پالیا۔
پس اُس نے انہیں اللہ کی یاد بھلا دی۔
وہی لوگ تو شیطان کی جماعت ہیں۔
آگاہ/خبردار ہو جاؤ کہ بےشک شیطان کی
جماعت ہی نقصان اٹھانے والی ہے۔

كَتَبَ اللَّهُ
لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے
رسول ہی غالب رہیں گے۔
بےشک اللہ طاقت والا، زبردست ہے۔

اَلْاِسْرَاء ۱۷

الاسراء ۱۷

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ
قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي
وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ
إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾

۸۵۔اور وہ تجھ سے روح کے بارے میں
سوال کرتے ہیں۔
کہدے کہ روح میرے رب کے امر سے ہے
اور تمہیں علم سے نہیں دیا گیا سوائے تھوڑا۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ
حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع

المجادلہ ٥٨

۲۲۔ جولوگ اللہ پراور یوم آخرت پر
ایمان رکھتے ہیں۔ تُو انہیں ان لوگوں سے
محبت کرتے نہ پائے گا
جواللہ اوراس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں
اوراگرچہ وہ ان کے آباء ہوں
یاان کے بیٹے ہوں یاان کے بھائی ہوں
یاان کے رشتے دار ہوں۔
وہی تو ہیں جن کے دلوں میں
اُس نے ایمان لکھ دیا ہے
اوراپنی روح سے ان کومضبوط کیا۔
اوروہ انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اللہ ان سے راضی ہوا
اوروہ اس سے راضی ہوئے۔
وہ اللہ کی جماعت ہے۔
آگاہ ہوجاؤ بیشک اللہ ہی کی جماعت
وہ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ
قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ
وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ
وَاٰتَى الۡمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى
وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِۙ
وَالسَّآئِلِيۡنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ
وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ
وَالصّٰبِرِيۡنَ فِى الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِيۡنَ الۡبَاۡسِ ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷۔نیکی ہرگز یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے
مشرق اور مغرب کو قبلہ (ایمان کی سمت)
بناتے ہوئے پھیرلو اور لیکن نیکی یہ ہے کہ
جو ایمان لایا اللہ پر
اور آخرت کے دن پر
اور فرشتوں پر
اور الکتاب پر
اور نبیوں پر
اور وہ اس (اللہ) کی محبت میں مال دیتا ہے
(یعنی غنم/منافع کا ۱/۵ واں حصّہ اور جو
کچھ بھی اس کی حیثیت کے مطابق ہو)
قربیٰ/رشتے داروں کو اور یتمیٰ/یتیموں کو
اور مساکین/مسکینوں کو
اور ابن سبیل/راستے کے بیٹوں کو
اور سائلین/سوال کرنے والوں کو
اور رقاب/غلاموں کو
اور صلوٰۃ/نماز قائم کرتے ہیں
اور زکوٰۃ/جواز دیتے ہیں
اور اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں
جب انہوں نے عہد کیا۔
اور سختی اور ضرر میں صبر کرنے والے ہیں
اور سختی کے وقت میں بھی۔
وہ لوگ ہیں جو سچّے ہیں
اور وہی لوگ تقوٰی اختیار کرنے والے ہیں۔

اٰلِ عِمْرٰنَ ۳

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

آل عمران ۳

۸۴۔ کہہ دے ہم ایمان لائے اللہ پر
اور جو نازل کیا گیا ہمارے اوپر
اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ پر
اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور قبیلوں پر
اور جو کچھ دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو
اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے،
ہم ان کے درمیان کسی ایک میں
فرق نہیں کرتے اور ہم اس کے لئے
مسلمون/سرِتسلیم خم کرنے والے ہیں۔

اَلْبَقَرَة ۲

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ ۖ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

البقرۃ ۲

۱۳۶۔ کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے
اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا
اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ
اور یعقوبؑ اور قبیلوں کی طرف نازل کیا گیا
اور جو کچھ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا
اور جو کچھ نبیوں کو ان کے رب کی طرف
سے دیا گیا۔ ہم اُن میں سے
کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے
اور ہم اُس کے لئے مسلمون/سرِتسلیم خم
کرنے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ
اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
اللہ سے تقویٰ/حفاظت کرو جیسا کہ
اس سے تقویٰ/حفاظت کرنے کا حق ہے
اور تم ہرگز نہ مرنا سوائے یہ کہ
تم مسلمون/سرِ تسلیم خم کرنے والے ہو۔

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا
وَّلَا تَفَرَّقُوۡا
وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ
اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً
فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ
فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًاۚ
وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا
حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَاؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو
اور تفرقہ نہ کرو
اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو
جب تم دشمن تھے
پس اُس نے تمہارے دلوں کے درمیان
الفت ڈال دی پس اُس کی نعمت کے سبب
تمہاری صبح بھائی بھائی بن کر ہوئی۔
اور تم سب آگ کے گڑھے کے کنارے تھے
پس اُس نے تمہیں اُس سے بچالیا۔
اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کی
وضاحت کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

البقرة ۲	اَلۡبَقَرَۃِ ۲
۱۲۸۔ (ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ نے کہا) اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا مسلم بنا دے اور ہماری ذرّیت میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مسلم بنا دے، اور ہمیں ہماری گوشہ نشینی/تنہائیوں کی جگہیں دکھا دے اور ہمارے اوپر لوٹ۔ بے شک تُو لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔	رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾

ابراہیم ۱۴	اِبۡرٰهِيۡمَ ۱٤
۴۰۔ اے میرے رب مجھے اور میری ذرّیت سے صلوٰۃ/نماز پر قائم رہنے والا بنا دے۔ ہمارے رب ہماری دعا قبول کر لے۔	رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾
۴۱۔ اے ہمارے رب روز حساب میری اور میرے والدین کی اور مومنوں کی بخشش کر دے۔	رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ
اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع

۲۸۔(نوحؑ نے کہا) اے میرے رب
میری اور میرے والدین کی بخشش کردے
اور اُنکی جو میرے گھر میں مومن ہوکر
داخل ہوا اور مومن مردوں
اور مومن عورتوں کی،
اور تُونہیں زیادتی کر ر بڑھا
ظالموں کو سوائے تباہی کے۔

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا
کے ساتھ (2011)(انگریزی)

02۔احمد دیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ(1988)(انگریزی)

03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05۔محمد شیخ کا جبلِ نور کا سفر (2006)

06۔حج (2006)

07۔عمرہ(2006)

08۔ختم القرآن کی دعا(2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسرائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ(1989)

12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ(2008)

13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ(2013)

14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ(2013)(انگریزی)

15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ
کے درمیان مکالمہ(2013)(انگریزی)

16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ(2013)(انگریزی)

17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ(2013)(انگریزی)

18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ
(2013)(انگریزی)

19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ(2016)

20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت(2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)

22۔ابلیس/شیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب(2011)

24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)

25۔مریمؑ (2009)

26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین
میں سے ہیں (2013)(انگریزی)

27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ (2006)

28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں
(2013)(انگریزی)

29۔محمد ﷺ(2002)

30۔موسیٰؑ کا پہاڑ(2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)

32۔القرآن (1991، 2008)

33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)

34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35۔تورات اور انجیل (2007، 2011)

36۔زبور (2008)

37۔حدیث (2005)

38۔سنّت (2004)

39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40۔روح (2008)

41۔زبانیں (2008)

42۔ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔مسلم (1991،2004)

52۔اہل کتاب (2006)

53۔بنی اسرائیل (2003،2011)

54۔اولیاء (2011)

55۔خلیفہ (2013)

56۔امام (2013)

57۔فرقے

58۔منافق

59۔یہوداورنصارٰی (2008)

60۔اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلوزندگی

61۔حجاب(2011)

62۔نکاح(2009)

63۔میاں اور بیوی کے تعلقات(2011)

64۔فاحشہ(2008)

65۔طلاق(2009)

66۔والدین اور بچّوں کے تعلقات(2010)

مال کا استعمال

71۔صدقہ اورزکوٰۃ (2006)

72۔رِبا (2006)

73۔وراثت

ایمان کی سمت

81۔اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(1991)(انگریزی)

82۔اسلام (2004)

83۔ابراہیم کا مذہب (2010)

84۔صراطِ مستقیم (2013)

85۔شفاعت (2010)

86۔کعبہ اور قبلہ (2007)

87۔مساجد (2013)

88۔صلوٰۃ/نماز (2011)

89۔محترم مہینے (2006)

90۔صوم/روزہ (2008)

91۔عمرہ اور حج (2013)

92۔اُمُّ القُرٰی/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔جہاد (2006)

102۔قتل (2005)

103۔نفسیاتی قتل (2010)

104۔دہشت گردی (2006)

105۔حرب/جنگ (2006)

106۔قصاص (2012)

107۔نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108۔اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ ونسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/